بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۴
ٹیلیگرافک نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم جمعرات
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت ۱۲ پیسے
جلد ۵۸/۲۳ | ۲۶ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ ‎۱۲ احسان ۱۳۴۸ش ‎۱۲ جون ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۳۴

اخبارِ احمدیہ

ــ • ربوہ ۱۱ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

ــ • لاہور (بذریعہ فون) محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الشکور بیگم صاحبہ سلمہا جن کا پچھلے دنوں لاہور میں گلے کا اپریشن ہوا تھا۔ اب ہسپتال سے گھر تشریف لے آئی ہیں۔ حالت پہلے کی نسبت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے۔ لیکن کمزوری تاحال بہت ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور درد کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

ــ • ۱۰ جون سے میٹرک کا امتحان شروع ہو چکا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب کرام سے درخواست ہے کہ بچوں اور بچیوں کی کامیابی اور مدارس کے عمدہ نتائج کے لئے دعا فرماویں۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی ادائیگی کی میعاد

(۱) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تاکید فرمائی ہے کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی بابرکت تحریک میں وعدہ کرنے والے دوست اپنے وعدے کی سو فیصدی ادائیگی ۳۰ جون ۱۹۶۹ء تک کر دیں۔

(۲) ملازمین حضرات کو حضور نے یکم جولائی کو ادائیگی کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے دوست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل فرما کر اجرِ نیک کے مستحق ہوں۔ واللہ الموفق

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

ناظرہ اور ترجمہ قرآن کریم کے لئے انتظام

مسجد مبارک میں بچوں اور جوانوں اور بوڑھوں کو ناظرہ و ترجمہ پڑھانے کے لئے مکرم مولوی سید عبد العزیز صاحب کو مقرر کیا گیا ہے۔ یہ کلاس کئی ماہ سے جاری ہے۔ ربوہ کے احباب کو بھی اس سے استفادہ کرنا چاہیئے۔ بیرونی جماعتوں کے صدر صاحبان جن نمائندوں کو بھجوائیں گے ان کے لئے کھانے اور رہائش کا بھی انتظام ہوتا ہے۔ احباب اس کلاس سے فائدہ حاصل کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اِس بات کو خوب یاد رکھو کہ ترک کی ہوئی نمازیں معاف نہیں ہوتیں

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے ادا کرو اور اپنے عمل کو اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق کرلو

" اصل بات جو قابلِ غور ہے وہ یہ ہے کہ انسان کو نیک بختی اور تقوے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے اور سعادت کی راہیں اختیار کرنی چاہئیں۔ تب ہی کچھ بنتا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِھِمْ (پ ۱۳) خدا تعالیٰ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت کو تبدیل نہ کرے۔ خواہ مخواہ کے ظنِ فاسد کرنا اور بات کو انتہا تک پہنچانا بالکل بے ہودہ امر ہے۔ سب سے ضروری بات یہ ہے کہ لوگوں کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کریں، نمازیں پڑھیں، زکوٰۃ دیں، اتلافِ حقوق اور بدکاریوں سے باز آئیں۔ یہ امر بخوبی ثابت ہے کہ بعض وقت جب صرف ایک شخص ہی بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ سارے گھر اور سارے شہر کی ہلاکت کا موجب ہو جاتی ہے۔ پس بدیوں کو چھوڑ دو کہ وہ ہلاکت کا موجب ہیں ....

نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں۔ یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نئی جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی آپؐ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں۔ اس لئے اس بات کو خوب یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کر لو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے ایک یہ بھی نشان ہے کہ آسمان اور زمین اس کے امر سے قائم رہ سکتے ہیں۔ بعض دفعہ وہ لوگ جن کی طبائع طبعیات کی طرف مائل ہیں کہا کرتے ہیں کہ نیچری مذہب قابلِ اتباع ہے کیونکہ اگر حفظِ صحت کے اصولوں پر عمل نہ کیا جائے۔ تو تقوے اور طہارت سے کیا فائدہ ہو گا؟ سو واضح رہے کہ اللہ تعالیٰ کے نشانوں میں سے یہ بھی ایک نشان ہے کہ بعض وقت ادویات بیکار رہ جاتی ہیں۔ اور حفظِ صحت کے اسباب بھی کسی کام نہیں آسکتے۔ نہ دوا کام آسکتی ہے نہ طبیب حاذق۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ کا امر ہو تو الٹا سیدھا ہو جایا کرتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۶۲ و ۲۶۳)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ احسان ۱۳۴۸ ہش

تدابیر اور عمل

ایک بھارتی دوست جو مسلمانوں میں اتحاد پیدا کرنا چاہتے ہیں اپنے ایک تازہ بیان میں فرماتے ہیں:۔

"صدر کے سوال کا حقیقی جواب یہ ہے کہ مسلم زعما ایک خالص دینی نوعیت کی شورائیت کرتے ہوئے ایک طرف تو توحید و اخوت کی اسلامی دعوت کو سارے ملک کے سامنے پوری یکسوئی سے پیش کردیں اور تلخ مناظرانہ بحثوں کے بجائے خالص مبلغانہ انداز پر تواصوا بالحق کے بعد اس محاذ پر تواصوا بالصبر کریں۔ دوسری طرف خود امت کے لئے ایک ایسا اصلاحی پروگرام بنائیں کہ جو اس کے فرد فرد کو بلا واسطہ طور پر اصل اسلام سے مربوط کردے۔ اور سارے مبادیات دین پر امت کو عمل پیرا کردے۔ یہ طریق اصلاح امت کو تفرقہ پرداز داخلی جھگڑوں سے ہٹ کر فرد فرد کو مبلغ بنا دے گا اسی کی آج ضرورت ہے۔

اس کی عملی شکل } اس کی متعین عملی شکل یہ ہے کہ کلمہ طیبہ نماز روزہ و زکوٰۃ کی پابندی تو ہر فرد مسلم کے لئے ضروری قرار پائے۔ اس پر عمل پیرا ہونے کے لئے ہر ترغیب و ترہیب کو کام میں لایا جائے۔ اور تعلیم کی سطح پر قرآن مجید و اسوۂ حضرت خاتم الانبیاء کی تعلیم ہر مسجد میں رائج کی جائے۔ تیرہ سو برس کی ملوکی تاریخ نے معاشرے کو ناہموار توجیہات کے اندر جس طرح لپیٹ دیا ہے۔ اس نے امت میں وہ سارے تضاد عملاً پیدا کردیئے ہیں۔ جس میں سابقہ امتیں الجھ کر سب متاع دین کو بیٹھیں۔

لہٰذا امت کو تیرہ سو برس کی تمام ناہمواریوں سے نکالنے کی صرف ایک صورت ہے اور وہ یہ ہے کہ قرآن مجید و اسوۂ کاملہ حضرت خاتم الانبیاء کو کل دین کی حیثیت سے امت کی دسترس میں لایا جائے۔ اور امت کے ایمان و عمل کو بلا واسطہ ان سے مربوط کیا جائے۔ فقہی مسائل کو علماء سے پوچھا جا سکتا ہے۔ اگر ایمانیات و اخلاقیات کو بلا واسطہ جمہور امت کی زندگیوں میں قرآن مجید و اسوۂ خاتم الانبیاء کے ذریعہ مربوط کرنا ہے۔ تاکہ اگر ایک طرف امت کو اپنا مقام صاف صاف محسوس ہو تو دوسری طرف عمل بھی سمجھ میں آئے اور کوئی امت کے سامنے معیار دین کو معین نہیں کرسکتا۔"

(صدق جدید ۹ مئی ۶۹ء)

جہاں تک تجویزوں اور عقلی تدبیروں کا تعلق ہے۔ یہ باتیں نہایت مفید ہیں یہ ٹھیک ہے کہ مسلمانوں کو وہ تمام کام کرنے چاہئیں جو اسلام نے ان کے لئے مقرر کئے ہیں۔ اور یہ بھی درست ہے کہ اگر مسلمان ان باتوں پر عمل پیرا ہو جائیں تو آج بھی وہی معجزہ ہوسکتا ہے۔ جو صحابہ کرامؓ نے کر کے دکھایا تھا۔ اور یہ بھی درست ہے کہ

"امت کو تیرہ سو برس کی ناہمواریوں سے نکالنے کی صرف یہ صورت ہے کہ قرآن مجید و اسوہ کاملہ حضرت خاتم الانبیاء کو کل دین کی حیثیت سے امت کی دسترس میں لایا جائے اور امت کے ایمان و عمل کو بلا واسطہ ان سے مربوط کیا جائے" وغیرہ وغیرہ۔

یہی بالکل صحیح ہے کہ ایسا کرنا چاہیئے مگر اہم ترین سوال جو ہے اُسے صاحب موصوف بالکل ہی نظر انداز کر گئے ہیں جو یہ ہے کہ یہ سب کچھ کس طرح کیا جائے یا دوسرے الفاظ میں یہ کس طرح ہو جائے کہ تمام مسلمان اس تجویز پر فوری طور پر عمل پیرا ہو جائیں۔ صاحب موصوف اگر انبیاء علیہم السلام کی تاریخ سے واقف ہیں کہ انہوں نے صرف اپنی اپنی قوم میں ہی کن کن عظیم ابتلاؤں میں سے گذر کر ذراسی کامیابی حاصل کی تو انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ محض باتوں سے ایسی بگڑی ہوئی قوم کس طرح صحابہ کرامؓ کے نقش قدم پر فوراً رواں دواں ہوسکتی ہے۔ ایسی باتیں صرف ان صاحب نے ہی نہیں فرمائیں بلکہ ہر زمانے کے لوگ ایسی اور ان سے بھی بڑھ کر نہ صرف باتیں کرتے رہے ہیں بلکہ حتی الوسع کوشش بھی کرتے رہے ہیں۔

دُور جانے کی ضرورت نہیں۔ اسی برصغیر میں کتنے درویش اٹھے ہیں جنہوں نے تبلیغ کا کام کیا ہے۔ اگر ایسے درویشوں کے صرف نام اور ان کا مختصر تعارف ہی کردیا جائے تو ہزاروں جلد ان کے لئے درکار ہوں گے۔ پھر ان درویشوں میں عظیم الشان لوگ بھی ہوئے ہیں۔ جن کو مجدد وقت مانا گیا ہے۔ صوفیاء، فقہا اور محدثوں کا تو شمار ہی مشکل ہے۔ ایسے علمائے حق کا تو نام گنوانا بھی ناممکن ہے جو اپنے اپنے محدود ماحول میں اسلام کی تعلیمات دیتے رہے ہیں۔ ان تمام لوگوں کی کوششوں کا نتیجہ جو ہے وہ سامنے ہے۔

اس کا یہ مطلب نہیں کہ ان لوگوں کا کام بے اثر رہا ہے نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں کے کام کا اثر رہتی دنیا تک رہے گا۔ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت ولی اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ نے جو کام کیا ہے۔ ان کی کون داد نہیں دیتا۔ ان کے علاوہ ہزاروں ہزار نیک لوگ اسی برصغیر میں یہ کام کرتے رہے ہیں اور نہایت کامیابی سے کرتے رہے ہیں۔ مگر کچھ اندرسے کمزوریاں اور کچھ باہر سے طاغوتی اثرات ایسے ہوتے رہے ہیں کہ آج ان صاحب کو از سر نو مسلمانوں کی صرف ہستی ہی برصغیر میں قائم رکھنے کے لئے تدابیر سوچنے کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔

نہیں نہیں آج تمام اسلامی دنیا جن مایوسیوں کے سمندر میں غرق ہے۔ اس کا نہ تو کوئی کنارہ ہے۔ اور نہ اس کی تہ کا پتہ ہے۔ کوئی مسلمانوں کا اخبار اٹھا کر دیکھئے۔ ہر طرف مسلمانوں کی بربادی کا واویلہ برپا ہے۔ جو کچھ آج مسلمانوں کی حالت ہے۔ اس کے پیش نظر ہم ان صاحب سے

ایک سوال

کرتے ہیں کہ جو تدبیر انہوں نے پیش کی ہے اس کو جامۂ عمل پہنانے کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟ کیا یہ ان کے بس کی بات ہے۔ کیا ان سے بہتر دماغ ان سے بہتر تجویزیں پیش نہیں کرتے رہے۔ نہ صرف پیش کرتے رہے ہیں بلکہ ان پر حتی الوسع عمل بھی کرتے رہے ہیں لیکن ہمیشہ

مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی

کا عالم طاری رہا ہے۔ ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیئے۔ ہمارا جواب ہے کہ یہ وہ عالم ہے کہ محض عقلمندوں کی تدابیر سے کچھ ہو نہیں سکتا۔ اس لئے ہم صرف ایک ہی کام کرسکتے ہیں۔ اور وہ دعا ہے دعا اس پر چونکنے کی ضرورت نہیں دعا دوا کا بدل نہیں ہے۔

ہمیشہ یاد رکھیے

--• احمدیت ایک رُوحانی جام ہے جو اللہ تعالیٰ نے موجودہ زمانہ کی پیاسی رُوحوں کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے نازل کیا۔

--• الفضل کی توسیع اشاعت بھی اس رُوحانی جام کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔

--• اسے ہمیشہ یاد رکھیئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

سکنڈے نیویا میں تبلیغِ اسلام

یورپین نومسلم مستورات کا قابلِ رشک تبلیغی جوش ۔ اسلامک کمیشن چرچ سوسائٹی کا قیام
خواب کے ذریعہ اظہارِ صداقت ۔ نئی جماعت کا قیام ۔ دس اشخاص کا قبولِ حق

(مرتبہ: مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس)

سکنڈے نیویا کے علاقہ میں اشاعتِ اسلام کی منظم مہم کا آغاز نسبتاً دیر سے ہوا مگر اللہ تعالےٰ کے فضل ۔ خلیفہ وقت کی پُر زور و پُر سوز دعاؤں اور مبلغین کی کوششوں سے سعید روحیں دینِ حق کو قبول کرکے اخوتِ اسلامی اور اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں جو عملی نمونہ دنیا کے سامنے پیش کر رہی ہیں وہ بہت ایمان افروز ہے۔

سکنڈے نیویا کے تینوں ممالک ناروے ۔ سویڈن اور ڈنمارک میں آنریری مقامی مبلغینِ اسلام سرگرم عمل ہیں یہ وہ اپنے روزمرہ کے کاروبار کے ساتھ ساتھ تبلیغی مہم میں بھی کوشاں ہیں۔ مجموعی لحاظ سے ہیڈ کوارٹر کوپن ہیگن ڈنمارک میں ہے۔ جہاں پاکستانی احمدی مبلغ مقیم ہے۔

لجنہ اماء اللہ

یورپین پریس اسلام میں عورت کا مقام اور اسکے حقوق وغیرہ پر عام طور پر کچھ نہ کچھ لکھتا رہتا ہے۔ یہی حال اس خطۂ یورپ کا بھی ہے۔ مجموعی رنگ میں مگر دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ مسجد نصرت جہاں (ڈنمارک) کے بننے سے لوگوں میں اسلام میں عورت کا مقام وغیرہ کے متعلق خیالات میں خاصی تبدیلی پیدا ہو رہی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہیں عملی رنگ میں یہ نظر آرہا ہے کہ اشاعتِ اسلام کے پروگرام میں مستورات بھی مردوں کے دوش بدوش کام کر رہی ہیں۔ جہاں مردوں نے چندہ جمع کرکے مساجد تعمیر کی ہیں وہاں مستورات نے بھی قربانی دے کر یورپ میں تثلیث کدوں کے وسط میں خانہ ہائے خدا تعمیر کئے ہیں۔ جن سے خدائے واحد اور پیغمبر اسلام کی رسالت کے اقرار کی شہادت ببانگِ دہل دی جاتی ہے۔ ڈنمارک کی مسجد جس کا نام ہی مسجد نصرت جہاں ہے احمدی مستورات کی قربانی کی ایک زندہ مثال ہے ہم تہِ دل سے مرکزی لجنہ اماء اللہ کے شکرگزار ہیں کہ جس نے منظم پروگرام بنا کر مسجد کی تعمیر کے لئے احمدی مستورات سے چندہ فراہم کیا۔ بلاشبہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس مسجد کی تعمیر نے اشاعتِ اسلام کی مہم کو بہت تقویت پہنچائی ہے۔

اس وقت یورپین احمدی مستورات کی تنظیم لجنہ اماء اللہ بھی یہاں پر قائم ہے جس نے اشاعتِ اسلام کے ایک حصہ کو جو خاص طور پر مستورات سے تعلق رکھتا ہے مبلغ کے مشورہ سے اپنے ذمہ لے لیا ہے۔ اسے وہ بڑی مستعدی کے ساتھ نباہ رہی ہے۔ مثلاً

۱۔ پریس میں جو مضامین مسلمان عورتوں کے حقوق کے متعلق شائع ہوتے ہیں ان سب کا جواب مبلغ کی زیرِ نگرانی لجنہ کی طرف سے دیا جاتا ہے۔

۲۔ مسلمان بچوں کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ انتظام ہے۔ مختلف شہروں اور جگہوں میں بچوں کے سکول جاری ہیں جن کا کورس مقرر ہے یہ اسباق سائیکلوسٹائل کرکے متعلقہ احباب تک پہنچائے جاتے ہیں۔

۳۔ ہر ماہ دو اجلاس ہوتے ہیں جن میں ہر نومسلمہ قرآن مجید کے مقررکردہ پچیس صفحات پڑھ کر شامل ہوتی ہے اور اس حصہ قرآن کے متعلق تبادلۂ خیالات ہوتا ہے۔

۴۔ عیدین وغیرہ مواقع پر کھانا پکانے کا انتظام مستورات نے اپنے ذمہ لیا ہوا ہے۔

۵۔ اگر عورتوں کی کوئی پارٹی مسجد دیکھنے۔ اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے آئے تو لجنہ اس کا انتظام کرتی ہے۔ اسلام پر لیکچر تبادلۂ خیالات اور خاطر مدارت وغیرہ کرتی ہیں۔

۶۔ لٹریچر کی اشاعت میں حصہ۔ مثلاً اسلام میں شادی کے مسائل سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام مؤلفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ ۔ سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مؤلفہ عبدالسلام میڈسن وغیرہ کا سویڈش زبان میں ترجمہ کیا گیا۔

اسلامک کمیشن

اس ملک میں اسلام سے متعلق بڑھتی ہوئی دلچسپی کا ایک پہلو یہ ہے کہ چرچ سوسائٹی نے ایک اسلامک کمیشن مقرر کیا ہے اور اس کی کمیٹی احمدیت پر بھی ریسرچ کر رہی ہے۔ اس کمیشن نے ایک کتاب "اسلام ڈنمارک میں" تیار کی ہے اس میں مندرجہ ذیل پہلوؤں کو خاص طور پر اجاگر کیا گیا ہے۔ باب اوّل۔ ابتدائی تاریخ اسلام ۔ باب ثانی۔ اسلام کی نشأۃ ثانیہ احمدیت کی شکل میں۔ حضرت خلیفہ ثالث ایدہ اللہ کے ذکر میں خاص طور پر سورہ فاتحہ کے اس چیلنج کو دہرایا ہے جو حضور نے مسجد نصرت جہاں کے افتتاح کے موقع پر عیسائی چرچ کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران دیا تھا۔ آخری باب میں اس "دعوتِ دعا" کا ذکر کیا ہے جو امام مسجد کوپن ہیگن نے بلی گراہم عیسائی منّاد کو دیا تھا۔ وغیرہ۔

لٹریچر

تبلیغِ اسلام کی منظم مہم کے ضمن میں لٹریچر کا ایک نمایاں حصہ ہے۔ قرآن مجید جو اسلامی تعلیم کو سمجھنے کا اوّلین اور بہترین ذریعہ ہے لٹریچر کی صفِ اوّل میں ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ڈینش زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ مع عربی متن و فٹ نوٹس شائع ہو چکا ہے جس کی بڑے وسیع پیمانہ پر فروخت ہوئی ۔ قرآن مجید کے پہلے دس پاروں کو الگ الگ صورت میں بھی شائع کیا گیا ہے۔ نیز دیگر ضروری مسائل کے سلسلہ میں بعض پمفلٹ کثیر تعداد میں شائع کرکے مفت تقسیم کئے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ احمدیہ گزٹ سویڈش زبان میں نیز ایک رسالہ "ایکٹو اسلام" سکنڈے نیویا کی تینوں زبانوں میں یکجا شائع کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات ضرورت کے مطابق کچھ حصہ عربی اور ٹرکش زبان میں شائع ہوتا ہے۔

تبلیغ کا عام طریق

اشاعتِ اسلام کی مہم کو تقویت پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے۔ مثلاً

۱۔ ہر جمعہ کی شام کو مسجد میں عام اجلاس ہوتا ہے جس میں ممبرانِ جماعت کے علاوہ ہر شخص کو شمولیت کی اجازت ہوتی ہے۔ اس موقع پر مختلف موضوعات پر مختلف احباب اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ بعد میں سوالات و جوابات کا سلسلہ جاری ہو جاتا ہے حال ہی میں آئس لینڈ کے ایک مسلم عمر Vilhelmsson کو دعوت دیکر آئس لینڈ پر تقریر کروائی ۔ فوٹو بھی دکھائے۔ یہ پروگرام بڑا دلچسپ تھا۔

اس پروگرام کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ہر جمعہ کی شام کو وسیع پیمانہ پر کھانے کا انتظام کیا جاتا ہے سبھی احباب اکٹھے مل کر کھانا کھاتے ہیں۔ جو اس مغربی دنیا میں یقیناً ایک عجوبہ ہے۔ اسلامی اخوت کا یہ عملی اظہار لوگوں کو اسلامی تعلیم کی طرف مائل کرنے کا ایک ذریعہ بن جاتا ہے۔

۲۔ اکثر گروپس مسجد میں آتے رہتے ہیں ایسے مواقع پر تقاریر اور سوالات و جوابات ہوتے ہیں۔ لٹریچر تقسیم کیا جاتا ہے۔

۳۔ مسجد سے باہر سکولوں، چرچوں اور مختلف سوسائٹیوں میں تقاریر کا پروگرام بنایا جاتا ہے۔

۴۔ انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ پیغامِ حق پہنچایا جاتا ہے۔ ان ملاقاتوں میں ہر طبقہ کے لوگوں کو مدِنظر رکھ کر پروگرام بنایا جاتا ہے۔

۵۔ سنڈے کلاس کا اجراء ۔ تبلیغی و تربیتی دونوں پہلوؤں کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

۶۔ دورہ جات

۱۔ گزشتہ ماہ برادرم کمال یوسف صاحب

نے آئس لینڈ کا دورہ کیا۔

ٹیلی ویژن۔ ریڈیو۔ اخبارات سے انٹرویو کے علاوہ انفرادی طور پر عیسائی بشپ وغیرہ سے ملاقاتیں کرکے پیغامِ حق پہنچایا۔ اس وقت آئس لینڈ میں دو مسلمان ہیں۔ اللہ تعالیٰ مزید ترقی کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین۔

۲۔ سفرِ فریڈریکس ورک

گزشتہ ماہ خاکسار نے کوپن ہیگن سے باہر ستر میل کے فاصلہ پر مذکورہ مقام کا سفر اختیار کیا۔ بعض احباب زیرِ تبلیغ تھے ان سے ملاقات کی۔ یوگوسلاویہ کے ایک دوست نے دورانِ گفتگو اپنی ایک خواب کا ذکر کیا کہ خواب میں اس کے سامنے ایک سفید پگڑی پہنے۔ گھنی۔ لمبی سفید داڑھی والا شخص ظاہر ہوا۔ جس کے ہاتھ میں ایک کاغذ تھا جسے بیعت کا غذ کہا گیا۔ اسے خواب میں یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ جنت میں داخل ہونے کا کاغذ ہے۔ جب اس شخص نے اپنی اس خواب کا ذکر کیا تو میں نے اسے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی فوٹو دکھائی تو فوراً پکار اٹھا کہ یہی وہ شخص ہے جسے اس نے خواب میں دیکھا ہے۔ آخر میں خاکسار نے بیعت فارم کا ذکر کیا تو کہنے لگے کہ میری تسلی ہو گئی ہے۔ چنانچہ اس نے بلا توقف جماعت میں شمولیت اختیار کرلی۔ الحمد للہ۔

یہ بمطابق الہام یَنۡصُرُکَ رِجَالٌ نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡہِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ کا ایک نظارہ ہے۔

۳۔ سفرِ گوئٹے برگ اور نئی جماعت کا قیام

یہ سفر کوپن ہیگن ڈنمارک سے گوئٹے برگ سویڈن کا تھا۔ جو برادرم کمال یوسف صاحب اور خاکسار نے کیا۔ سویڈن کے مقامی مبلغ برادرم محمود ارکسن صاحب بھی پروگرام کے مطابق ہمیں یہیں آملے۔ یہ شہر سکنڈے نیویا کے قریباً وسط میں واقع ہے۔ یہاں خاصی تعداد یوگوسلاوی لوگوں کی آباد ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان میں ہمارے متعلق دلچسپی پیدا ہونی شروع ہو گئی ہے۔ اس چیز کو مدنظر رکھ کر پروگرام کے تحت ایک مضمون تیار کرکے بذریعہ ڈاک انہیں بھجوایا گیا۔ ۱۱ مئی کو یہ میٹنگ منعقد ہوئی جس کے بفضلہٖ تعالیٰ خوشکن نتائج ظاہر ہوئے۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

خدمتِ خلق

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد نصرت جہاں۔ جہاں لوگوں کی روحانی تسکین کا موجب بن رہی ہے وہاں پر اس مسجد کے ذریعہ خدمتِ خلق کا بہترین کام بھی سرانجام دیا جارہا ہے جو لوگ یورپین طرزِ زندگی سے آگاہ ہیں وہ بخوبی جانتے ہیں کہ ان ممالک میں ایک رات بسر کرنی بعض اوقات کتنی مشکل ہوتی ہے۔ ان حالات میں یہ مسجد آنے جانے والے مہمانوں کی قیام گاہ ہے۔ لنگر خانہ۔ بیت اللہ کر ہے۔

وقفِ عارضی

لوکل یورپین احمدی مسلمان بڑے انشراحِ صدر اور بشاشت سے تبلیغی مہم میں باقاعدہ شریک رہتے ہیں۔ نہ صرف اپنے ملک میں بلکہ باہر بھی وقفِ عارضی کی سکیم کے تحت سفر اختیار کرتے ہیں۔ چنانچہ پہلے یورپین احمدی مسٹر غلام احمد صاحب نیز مسٹر عبدالسلام میڈسن نے کئی روز مشرقِ وسطیٰ میں گزارے۔

حج بیت اللہ

ہمارے ایک سویڈش احمدی مسلم بھائی محمود سیف الاسلام ارکسن جو اپنی تبلیغی سرگرمیوں کی وجہ سے علاقہ بھر میں مشہور ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں امسال حج بیت اللہ کی سعادت نصیب فرمائی۔ مکہ مکرمہ۔ مدینہ منورہ میں متبرک مقامات کی زیارت کی جو بلاشبہ ان کے ازدیادِ ایمان کا موجب بنا۔

بیعت:۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعد اس سہ ماہی میں دس اشخاص بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ یعنی حقیقی اسلام سے منسلک ہو گئے۔ ان میں سے مسٹر ہانسن Hansen خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ یہ دوست لمبے عرصہ سے احمدیت کے مطالعہ میں مصروف تھے۔ پچھلے سال محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے دورانِ قیام کوپن ہیگن بھی اس موضوع پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ آخر محترم چوہدری صاحب کی تحریک پر انہوں نے امسال ربوہ کا سفر اختیار کیا۔ علاوہ اور احباب جماعت کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اپنے خیالات کو پیش کیا۔ حضور سے گفتگو کے بعد ان کی تسلی ہو گئی اور بعد میں باقاعدہ جماعت میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔

پاکستان:۔ یہ چیز عام طور پر دیکھنے اور مشاہدہ میں آتی ہے کہ جو شخص بھی احمدیت قبول کرلیتا ہے اس میں دفعتاً پاکستان اور پاکستانی چیزوں سے بھی محبت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ مجھے ذاتی طور پر اس بات کا تجربہ ہے کہ بعض لوگ افریقہ اور یورپ میں ایسے ہیں جو احمدیت قبول کرنے کے بعد مبلغ کے زیر اثر پاکستانی ٹوپی جناح کیپ وغیرہ پہننی پسند کرتے ہیں۔ حالانکہ ٹوپیاں تو اور جگہ سے بھی مل سکتی ہیں۔ جب سنجیدہ اور فہیم طبقہ اس بات پر غور کرتا ہے کہ اس منظم مشنری جماعت کا مرکز پاکستان میں ہے تو ان کے دل میں پاکستان کے متعلق بھی محبت کے جذبات پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ تمام مسلم ممالک میں سے صرف پاکستان ہی ایک ایسا ملک ہے جہاں سے تبلیغ اسلام کا منظم کام ہو رہا ہے۔

نائب صدر موصیات فوری توجہ کریں

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد تمام بہنوں تک پہنچ چکا ہے کہ سب لجنات فوری طور پر اطلاع دیں کہ

۱۔ ان کی لجنہ میں موصیات کی تعداد کیا ہے؟

۲۔ ان موصیات میں سے کتنی ناظرہ قرآن مجید پڑھی ہوئی ہیں؟

۳۔ ناظرہ جاننے والیوں میں سے کتنی ترجمہ جانتی ہیں یا ترجمہ پڑھ رہی ہیں؟

۴۔ ترجمہ جاننے والیوں میں سے کتنی تفسیر پڑھتی اور غور و فکر کرتی رہتی ہیں؟

۵۔ ہر لجنہ میں نائب صدر موصیات کا تقرر لازمی ہے جس کے سپرد یہ کام ہوگا۔ اگر کسی لجنہ میں ابھی تک انتخاب نہیں ہوا تو وہ انتخاب کرکے منظوری مرکز سے حاصل کریں۔

۶۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ ہر موصیہ کم از کم دو کو قرآن مجید پڑھائے۔ ناظرہ جاننے والیاں ناظرہ اور ترجمہ جاننے والیاں ترجمہ۔

۷۔ ہر ماہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے پڑھانے والیوں کی رپورٹ اور یہ کہ ہر ماہ میں کتنی ترقی ہوئی بھجوائی جایا کریں۔ مہینہ ختم ہوتے ہی رپورٹیں بھجوانی شروع کر دیا کریں تاکہ دس بارہ تاریخ تک مرکز میں سب لجنات کی طرف سے رپورٹ آجایا کرے۔

قریباً دو ماہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر گزر رہے ہیں لیکن ربوہ کے حلقہ جات کے علاوہ صرف سترہ لجنات کی طرف سے رپورٹیں آتی ہیں۔ باقی تمام لجنات کی طرف سے یہ جائزہ فوری طور پر پہنچنا چاہیئے نیز جو لجنات جائزہ بھجوا چکی ہیں وہ باقاعدگی سے رپورٹیں بھجوائیں۔ ماہ مئی کی رپورٹ چند روز تک مل جانی چاہیئے۔

اس ماہ کے چندہ جات از راہِ کرم اسی ماہ میں ادا فرماویں (ناظر بیت المال آمد)

مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے زیر اہتمام

سیرۃ النبیؐ کے جلسے

ڈھاکہ

مورخہ ۲۹/۵/۶۹ بروز جمعرات مسجد احمدیہ ڈھاکہ میں بعد نماز عصر تا مغرب جماعت احمدیہ ڈھاکہ کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ جس میں جماعت کے معززین کے علاوہ پاکستان بدھ تمدن و ثقافت مجلس کے پریذیڈنٹ ریورنڈ بشدھا نندا تھیرد اور ڈھاکہ نائر ڈم کالج کے پروفیسر فادر آیل روزاریو نے بھی سیرۃ النبی صلعم کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کیں۔ تلاوت قرآن پاک مکرم شیخ ظفر احمد صاحب نے اور در ثمین سے نعت رسول کریم صلعم مکرم شیخ مشتاق احمد صاحب سہگل نے کی۔ دونوں معزز غیر مسلم مقررین نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اور سیرۃ کی عظمت اور پاکیزگی کا اپنی مذہبی تعلیمات سے موازنہ کرتے ہوئے آپ کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ہماری جماعت کی طرف سے جناب مصطفیٰ علی صاحب چیف ٹیکنیکل انفارمیشن آفیسر (ایگریکلچر انفارمیشن سروس) اور خاکسار نے رسول کریم صلعم کے ارفع و اعلیٰ مقام اور آپ کی بے نظیر پاکیزہ و ہمہ گیر سیرۃ کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ محترم ایس۔ ایم حسن۔ ایس پی کے۔ امیر جماعت احمدیہ ڈھاکہ نے جلسہ کی صدارت فرمائی آپ نے اپنی صدارتی تقریر میں رسول اکرم صلعم کی پاکیزہ سیرۃ کی زیادہ سے زیادہ آگاہی اور اس کی پوری پیروی کی کوشش کرنے کی تلقین کے علاوہ آپ نے معزز غیر مسلم غیر مسلم مقررین کا بھی خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔ جلسہ میں حاضری بفضلہ تعالیٰ اس کثرت سے تھی کہ موجودہ مسجد میں گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے لوگ باہر کھڑے جلسہ سنتے رہے دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ جس کے بعد تمام حاضرین کی مٹھائی کیساتھ تواضع کی گئی۔ غیر مسلم سامعین کے علاوہ غیر از جماعت احباب بھی کافی تعداد میں جلسہ میں شامل ہوئے۔ مستورات کی حاضری بھی کافی تھی۔ جن کے لئے علیحدہ انتظام تھا۔ لاؤڈ سپیکر کا خاطر خواہ انتظام کیا گیا تھا جس سے دور دور تک آواز پہنچ رہی تھی۔ اس تقریب پر اظہار عقیدت و مسرت کے طور پر دو راتوں میں مسجد احمدیہ اور دار التبلیغ کے بڑے گیٹ پر بجلی کے رنگ برنگ قمقموں کے ساتھ چراغاں بھی کیا گیا جو اس علاقہ شہر میں بہت خوشنما منظر پیش کر رہا تھا۔ یہاں کے تین کثیر الاشاعت بنگلہ روزنامہ میں جلسہ کی تصویر اور مفصل خبر شائع ہوئیں۔ الحمد للہ۔

(مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ڈھاکہ)

نرائن گنج (مشرقی پاکستان)

مورخہ یکم جون بعد نماز عصر تا مغرب زیر اہتمام جماعت احمدیہ نرائن گنج مسجد احمدیہ میں جلسہ سیرۃ النبی صلعم منعقد ہوا جس میں تلاوت قرآن پاک اور نعت رسول کریم صلعم کے بعد ایک طفل طالبعلم نے " رسول کریم صلعم کا بچپن " اور ایک خادم (طالب علم) نے " رسول کریم صلعم کی پاکیزہ جوانی " کے موضوعوں پر دو تحریری مضامین پڑھ کر سنائے بعدہٗ مقامی جماعت کے دو مقررین مکرم انور علی صاحب اور مکرم مسعود الرحمان صاحب کے علاوہ مکرم مصطفیٰ علی صاحب اور خاکسار نے رسول کریم صلعم کے ارفع و اعلیٰ مقام اور آپ کے اخلاق فاضلہ اور پاکیزہ سیرت کے مختلف پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ جلسہ کی صدارت مقامی جماعت کے پریذیڈنٹ مکرم منشی عبد الخالق صاحب نے کی۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا جلسہ میں بفضلہ تعالیٰ حاضری خوشکن تھی۔

(مربی سلسلہ احمدیہ مقیم ڈھاکہ)

خوشاب

مورخہ ۲۹/۵/۶۹ بعد نماز عشاء خاکسار کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مولوی عبد المنان صاحب نے کی۔ اس کے بعد رانا عطاء اللہ صاحب نے خوش الحانی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم پڑھی۔ اس کے بعد مولوی محمد صدیق صاحب مولوی فاضل شاہد نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے متعلق پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ ازاں بعد عزیز صالح محمد خادم نے نظم علیک الصلوٰۃ علیک السلام پڑھی۔ بالآخر مولوی عطاء المجیب صاحب راشد مولوی فاضل شاہد نے تقریر فرمائی۔ جس میں نبی اکرم صلعم کی سیرۃ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

(صدر جماعت احمدیہ)

اسلام آباد

مورخہ ۲۹ مئی ۶۹ء بروز جمعرات رات ۸ بجے جماعت احمدیہ اسلام آباد کا جلسہ سیرت النبیؐ " لطیف چیمبرز " کے ہال میں خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ کارکنان جماعت نے بڑی محنت اور ذوق و شوق سے اس جلسے کو کامیاب بنایا لاؤڈ سپیکر کے استعمال کے لئے خصوصی اجازت نامہ حاصل کیا گیا۔ ہال کو رنگا رنگ بجلی کے قمقموں سے مزین کیا گیا بہت سے غیر از جماعت دوست جلسہ سننے کے لئے تشریف لائے مستورات کے لئے علیحدہ پردہ کا انتظام تھا جلسہ کا آغاز — تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم شریف احمد صاحب نے کی۔ پہلی تقریر مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب ڈار نے کی " آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم — ایک کامل انسان " کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

مکرم شریف احمد صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام کہ

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے
کوئی دیں دینِ محمدؐ سا نہ پایا ہم نے

خوش الحانی سے پڑھا۔ اس نظم کے بعد مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر نے " شان خاتم النبیینؐ " کے موضوع پر مختصر تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم یو۔ اے مخدوم صاحب نے " خلافت حقہ اسلامیہ " کے موضوع پر تقریر کی چوتھی تقریر مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ راولپنڈی نے " محسن اعظم " کے موضوع پر فرمائی آخر میں مکرم شیخ عبد اللطیف خان صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد نے تمام مقررین کا اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

آخر میں خاکسار نے احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی رات دس بجے یہ جلسہ نہایت درجہ کامیابی کے ساتھ۔ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد

چٹاگانگ مشرقی پاکستان

انجمن احمدیہ چٹاگانگ کے زیر اہتمام ۲۹ مئی ۶۹ء مطابق ۱۲ ربیع الاول بروز جمعرات بعد نماز مغرب انجمن احمدیہ چٹاگانگ نے جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا۔

بعد نماز مغرب زیر صدارت جناب غلام احمد خان صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چٹاگانگ جلسہ کی کارروائی شروع کی گئی۔ مختلف مقررین نے سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور سیرت مقدسہ پر اردو اور بنگلہ زبانوں میں تقاریر کیں۔

تلاوتِ قرآن مجید کے ساتھ جلسہ کی کارروائی شروع کی گئی جو ڈاکٹر شفیق صاحب نے فرمائی ازاں بعد مکرم عبد الرحیم یونس صاحب نے حضور اکرم صلعم کی شان میں ایک نعت سنائی۔ عزیزان طاہر احمد سہگل اور ضیاء الدین احمد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور سلام پیش کیا۔ علاوہ ازیں مسٹر شمس العالم صاحب نے بھی ایک بنگلہ نعت پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ ڈاکٹر شفیق احمد صاحب سہگل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے " شب و روز " پر ایک دلچسپ تقریر فرمائی۔

مسٹر نور الدین صاحب احمد نے " اسلام اور رواداری " کے موضوع پر۔ اور جناب مصلح الدین خادم صاحب ایم اے نے " امن عالم اور اسلام " پر بنگلہ اور اردو میں تقاریر کیں۔ ازاں بعد جناب مولوی اعجاز احمد صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ نے " آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بانی سلسلہ احمدیہ کا عشق " پر ایک گھنٹہ کے قریب بنگلہ زبان میں تقریر فرمائی اور حضور سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کے بے پناہ عشق و محبت پر روشنی ڈالی آخر میں صاحب صدر نے مختصر تقریر فرمائی۔ قریباً پونے دس بجے شب یہ مبارک تقریب بعد دعا اختتام پذیر ہوئی۔ جلسہ گاہ اور مسجد کو بجلی کی روشنی سے آراستہ کیا گیا۔ اور کافی غیر از جماعت احباب بھی ہمارے جلسہ میں شریک ہوئے۔ خدا کے فضل سے ہمارا جلسہ بہت ہی کامیاب رہا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں۔ وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال۔ سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۹۶۰۳

میں محمد حنیف ولد مرزا محمد لطیف قوم مغل پیشہ معمار عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد :۔ مرزا محمد حنیف ولد مرزا محمد لطیف

گواہ شد :۔ محمود احمد بقلم خود ۲۳/۲/۶۹

گواہ شد :۔ خواجہ عبد الرشید ولد خواجہ عبد الحق بٹ گوجرہ

مسل نمبر ۱۹۶۰۴

میں زینب بی بی زوجہ ڈاکٹر محمد رمضان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت چالیس سال قبل ساکن دھرم پورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/ محرم حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ کلیم منظور شدہ ۔/۳۲۲۵ روپے

۲۔ حق مہر نصف وصول شدہ ۔/۵۰۰ ”

۳۔ زیور سوا دو تولے مالیتی ۔/۲۲۵ ”

۴۔ پرانی مشین ۔/۱۰۰ ”

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامستا :۔ زینب بی بی زوجہ ڈاکٹر محمد رمضان مکان ۱۶۶ میو روڈ دھرم پورہ لاہور

گواہ شد :۔ محمد شفیع سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن حلقہ دھرم پورہ لاہور

گواہ شد :۔ ڈاکٹر محمد رمضان خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۱۹۶۰۵

میں خدیجہ بیگم بیوہ شمس الدین صاحب قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر ۶۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکوال ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۔/۵۲۰ روپے

۲۔ انگوٹھی ۱م ماشے مالیتی ۔/۵۰ ”

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامستا :۔ خدیجہ بیگم بیوہ شمس الدین مرحوم محلہ خواجگان چکوال

گواہ شد :۔ مبارک احمد صدر جماعت احمدیہ چکوال

مسل نمبر ۱۹۶۰۶

میں جنت بی بی بیوہ محمد اسمٰعیل صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۸۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واڑی ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر ۔/۳۲ روپے نقد ۔/۳۰۰ روپے انگوٹھی ۔/۱۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامستا :۔ جنت بی بی

گواہ شد :۔ ڈاکٹر محمد الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واڑی

گواہ شد :۔ حکیم خلیل احمد سیکرٹری مال واڑی۔

مسل نمبر ۱۹۶۰۷

میں سکینہ بیگم زوجہ مرزا خورشید بیگ صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۵۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں شہر ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۲/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر وصول شدہ بصورت زیور ۔/۱۰۰۰ روپے

۲۔ کل زیورات طلائی ۲ تولے مالیتی ۔/۳۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامستا :۔ سکینہ بیگم بقلم خود

گواہ شد :۔ خورشید بیگ مرزا کرٹی مصری خان نواں شہر ملتان۔

گواہ شد :۔ مقصود کل سیکرٹری مال

مسل نمبر ۱۹۶۰۸

میں محمد ابراہیم ولد عمر الدین صاحب قوم شیخ گوریجہ پیشہ تجارت عمر ۵۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودہا ضلع سرگودہا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۱/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ دکان غلہ منڈی سرگودہا ۔/۲۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۱۲۵ روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد :۔ محمد ابراہیم

گواہ شد :۔ محمد عالم سیکرٹری مال سرگودہا شہر

گواہ شد :۔ محمد عمر الدین ولد شیخ عمر الدین

مسل نمبر ۱۹۶۰۹

میں بھاگ بھری زوجہ سید محمد قوم مہر پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت دسمبر ۱۹۲۶ء ساکن چک ۲۲/۷۵ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۲/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔۔۔ ۸ روپے

۲۔ زیور ۱/۲ ۱ تولہ مالیتی ۔۔۔ ۱۹۵ ”

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۴ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۴ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامستا :۔ بھاگ بھری زوجہ سید محمد چک ۲۵/۷۵ ڈاک خانہ سید والہ ضلع شیخوپورہ

گواہ شد :۔ سید محمد ولد سلطان محمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۲۵/۷۵

گواہ شد :۔ علم دین ولد علی محمد صاحب چک ۲۲/۷۵

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

(۱) برادرم چوہدری بشیر احمد صاحب ننگلی حال صادق آباد ریٹائرڈ انسپکٹر پی۔ اینڈ ٹی۔ ٹیلی گراف تنزانیہ مشرقی افریقہ) چند دن بیمار رہ کر ۳۰/۵/۶۹ بعد جمعہ، رات کے گیارہ بجے بعمر تقریباً ۵۵ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم موصی تھے امانتاً ان کی نعش کو صادق آباد میں دفن کیا گیا ہے۔ چوہدری صاحب موصوف، نیک اور نہایت مخلص احمدی تھے اور سلسلہ کے کاموں میں گہری دلچسپی لیتے تھے مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ چار لڑکیاں اور ایک لڑکا اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت فردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو اس صدمہ کے برداشت کی توفیق اور صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(چوہدری غلام نبی گرداور منشی سمہ سٹہ لینی بہاول نگر)

۲۔ خاکسار کی والدہ محترمہ اہلیہ میاں غلام محمد صاحب آف کوٹ رحمت خان سابق مددگار کارکن تحریک جدید) مورخہ ۲۳/۵/۶۹ بروز جمعۃ المبارک مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۲۴/۵/۶۹ کو بعد نماز فجر نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحومہ کو مقبرہ بہشتی میں تدفین کی سعادت نصیب ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے دعا کروائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم والدہ محترمہ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

شریف احمد شیخو لیدی سابق درویش ضلع ارم پورہ ڈاک خانہ باغبانپورہ۔ لاہور

دعائے نعم البدل

خاکسار کے حقیقی خالہ زاد بھائی غلام حسن سکنہ دان بھچراں ضلع میانوالی کا اکلوتا لڑکا بعمر ایک سال فوت ہو گیا ہے۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کو نعم البدل عطا فرماوے۔ اور والدین کو صبر جمیل دے۔

خاکسار ڈاکٹر غلام محمد حق معلم وقف جدید نوشہرہ ورکاں۔ ضلع گوجرانوالہ

تعزیتی قرارداد

مجلس عاملہ جماعت احمدیہ اسلامیہ پارک لاہور کا ایک خصوصی اجلاس مسجد احمدیہ میں مورخہ ۱/۶/۶۹ کو منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد پاس ہوئی۔

یہ اجلاس محترم جناب چوہدری عبدالرحیم صاحب صدر حلقہ اسلامیہ پارک لاہور کی ناگہانی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ مرحوم کو اللہ کریم جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کے درجات بلند سے بلند تر کرتا جائے آمین۔

مکرم چوہدری صاحب ہمیشہ خدمت دین اور ہمدردی خلائق میں ہمہ تن مصروف رہے۔ علاوہ صدر حلقہ ہونے کے مرحوم امام الصلوٰۃ اور امین بھی تھے۔ چندوں کا حساب باقاعدگی سے رکھتے۔ بچوں کو قرآن کریم پڑھاتے نیز تعمیر مسجد حلقہ کی نگرانی کرتے۔ اور ہر کسی و ناکس کی امداد پر مستعد رہتے۔ گھر میں حکم دے رکھا تھا کہ جس وقت بھی کوئی ملاقاتی آئے

۴

۴ تو خواہ وہ سو بھی رہے ہوں ان کو جگا دیا جائے حلقہ اسلامیہ پارک میں ان کی جدائی سے بظاہر ایک خلا پیدا ہو گیا ہے

انا للہ وانا الیہ راجعون

اللہ کریم ہمیں نعم البدل دے۔

تمام جماعت کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے یہ اجلاس چوہدری صاحب کے جملہ لواحقین سے اظہار ہمدردی کرتا ہے اور ہم سب ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ مولا کریم ان کو صبر کی توفیق دے اور مرحوم کے نقش قدم پر چلائے۔ آمین۔

سردار بشیر احمد
قائم مقام صدر اسلامیہ پارک لاہور

درخواست دعا

۱۰ جون سے میٹرک کا امتحان شروع ہے بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ میرے لئے اور تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے جملہ طلباء کے لئے جو میٹرک کے امتحان میں شریک ہیں کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

صلاح الدین۔ ۱/۱۰ کوارٹر تحریک جدید ربوہ

۲۔ میرا منجھلا لڑکا محمد الطاف پندرہ بیس یوم سے بعارضہ یرقان بیمار ہے۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے اس کی صحت و تندرستی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(محمد نواز مومن۔ ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

فیصد

نئے قرضے برائے ۱۹۸۹ء میں روپیہ لگائیے

★ تا اطلاع ثانی کھلا رہے گا۔
★ ۱۲ جون تک مساوی قیمت پر جاری کیا جائے گا۔ اس کے بعد ۱۳ جون سے ۱۹ جون تک ایک سو روپے گیارہ پیسے فی سینکڑہ قیمت اجراء ہوگی اور پھر گیارہ پیسے فی ہفتہ کے حساب سے تا اطلاع ثانی اضافہ ہوتا رہے گا۔
★ منافع کی ادائیگی ششماہی بنیاد پر ہوگی۔

قرضوں کیلئے درخواستیں سو روپیہ یا اس رقم کیلئے وصول کی جائیں گی جو سو پر مساوی تقسیم ہو سکے۔

درخواستوں کے فارم مندرجہ ذیل دفاتر سے حاصل ہو سکیں گے:

ا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کراچی، لاہور، راولپنڈی، پشاور، لائلپور، کوئٹہ، ڈھاکہ، چاٹگام، کھلنا اور بوگرہ،
ب۔ جن مقامات پر اسٹیٹ بینک کے دفاتر نہیں ہیں وہاں نیشنل بینک آف پاکستان کی تمام شاخوں سے فارم دستیاب ہوں گے،
ج۔ جن مقامات پر اسٹیٹ بینک کے دفاتر یا نیشنل بینک کی شاخیں نہیں ہیں وہاں سرکاری خزانوں سے فارم ملیں گے

وزارت مالیات حکومت پاکستان نے جاری کیا

جو لوگ دعائیں کرتے ہوئے حصولِ مقاصد کے لئے جدوجہد کرتے ہیں ان پر کامیابی کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

قبولیتِ دعا کے نتیجہ میں ناممکن دکھائی دینے والی باتیں بھی ایسے لوگوں کے لئے ممکن ہو جاتی ہیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:-

اس آیت میں دعاؤں کی قبولیت کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ جو لوگ ہم میں ہو کر اور ہم سے مدد مانگتے اور دعائیں کرتے ہوئے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے جدوجہد کرتے ہیں ہم ان کے مقاصد کے حصول کے دروازے ان پر کھول دیتے ہیں۔ اور ناممکن دکھائی دینے والی باتیں بھی ان کے لئے ممکن ہو جاتی ہیں۔

ایک بزرگ کا واقعہ لکھا ہے کہ ایک دفعہ ان کی طرف سرکاری سمن آیا جس میں یہ لکھا تھا کہ آپ پر بعض لوگوں کی طرف سے ایک الزام لگایا گیا ہے اس کی جواب دہی کے لئے آپ فوراً حکومت کے سامنے حاضر ہوں۔ وہ یہ سن کر حیران رہ گئے۔ کیونکہ وہ ہمیشہ ذکرِ الٰہی میں مشغول رہتے تھے مگر چونکہ سرکاری سمن تھا وہ چل پڑے۔ دس بیس میل گئے ہوں گے کہ آندھی آئی۔ اندھیرا چھا گیا آسمان پر بادل امڈ آئے۔ اور بارش شروع ہو گئی۔ وہ اس وقت ایک جنگل میں سے گزر رہے تھے جس میں دور دور تک آبادی کا کوئی نشان تک نہ تھا۔ صرف چند جھونپڑیاں اس جنگل میں نظر آئیں۔ وہ ایک جھونپڑی کے قریب پہنچے اور آواز دی کہ اگر اجازت ہو تو اندر آجاؤں۔ اندر سے آواز آئی کہ آجائیے۔ انہوں نے گھوڑا باہر باندھا اور اندر چلے گئے تو دیکھا تو ایک اپاہج شخص چارپائی پر پڑا ہے۔ اس نے محبت اور پیار کے ساتھ انہیں اپنے پاس بٹھا لیا اور پوچھا کہ آپ کا نام کیا ہے اور آپ کس جگہ سے تشریف لا رہے ہیں انہوں نے اپنا نام بتایا اور ساتھ ہی کہا کہ بادشاہ کی طرف سے مجھے ایک سمن پہنچا ہے جس کی تعمیل کے لئے جا رہا ہوں اور حیران ہوں کہ مجھے یہ سمن کیوں آیا۔ کیونکہ میں نے کبھی دنیوی جھگڑوں میں دخل نہیں دیا۔ وہ یہ واقعہ سن کر کہنے لگا آپ گھبرائیں نہیں۔ یہ سامان اللہ تعالیٰ نے آپ کو میرے پاس پہنچانے کے لئے کیا ہے۔ میں اپاہج ہوں رات دن چارپائی پر پڑا رہتا ہوں مجھ میں چلنے کی طاقت نہیں لیکن میں نے اپنے دوستوں سے آپ کا کئی بار ذکر سنا اور آپ کی بزرگی کی شہرت میرے کانوں تک پہنچی۔ میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعائیں کیا کرتا تھا کہ یا اللہ قسمت والے تو وہاں چلے جاتے ہیں۔ میں غریب مسکین اور عاجز انسان اس بزرگ کے قدموں تک کس طرح پہنچ سکتا ہوں۔ تو اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا فرما کہ میری ان سے ملاقات ہو جائے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس سمن کے بہانے اللہ تعالیٰ آپ کو محض میرے لئے یہاں لایا ہے۔ ابھی وہ یہ باتیں کر ہی رہے تھے کہ باہر سے آواز آئی بارش ہو رہی ہے اگر اجازت ہو تو اندر آجاؤں۔ انہوں نے دروازہ کھولا اور ایک شخص اندر آیا۔ یہ سرکاری پیادہ تھا۔ انہوں نے اس سے پوچھا کہ آپ اس وقت کہاں جا رہے ہیں۔ وہ کہنے لگا بادشاہ کی طرف سے مجھے حکم ملا ہے کہ فلاں بزرگ کے پاس جاؤں اور ان سے کہوں کہ آپ کو بلانے میں غلطی ہو گئی ہے دراصل وہ کسی اور کے نام سمن جاری ہونا چاہیئے تھا مگر نام کی مشابہت کی وجہ سے وہ آپ کے نام جاری ہو گیا اس لئے آپ کے آنے کی ضرورت نہیں۔ یہ بات سن کر وہ اپاہج مسکرایا اور اس نے کہا۔ دیکھا میں نے نہیں کہا تھا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ محض میرے لئے یہاں لایا ہے سمن محض ایک ذریعہ تھا جس کی وجہ سے آپ میرے پاس پہنچے۔ یہی بات اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بیان فرمائی ہے کہ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا ۝ (تفسیر کبیر)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

انکم ٹیکس اور زرمبادلہ کے گوشواروں کی چھان بین

اسلام آباد ۱۱ رجون۔ صدر اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے مارشل لاء ضابطہ نمبر ۴۶ کے تحت ٹیکس اور زرمبادلہ کے گوشواروں اور دوسرے متعلقہ معاملات کی چھان بین کے لئے ایک پانچ رکنی کمیٹی قائم کر دی گئی ہے وزارت خزانہ کے ایک پریس نوٹ کے مطابق بریگیڈیئر انتخاب احمد ڈپٹی ڈائریکٹر پے پنشن اینڈ اکاؤنٹس جی ایچ کیو اس کے چیئرمین ہوں گے۔ کمیٹی کا سب سے بڑا کام یہ ہوگا کہ جو لوگ حقائق کو چھپا کر غلط گوشوارے داخل کر کے حکومت کو دھوکہ دینے کی کوشش کریں ان کی نشاندہی کی جائے۔ ایسے افراد کے خلاف مناسب کارروائی عمل میں لائی جائے۔

نان گزیٹڈ ملازموں کی ریٹائرمنٹ کی عمر

لاہور ۱۱ رجون۔ حکومت مغربی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ مختلف محکموں کے تمام نان گزیٹڈ ملازمین کی مدت ملازمت میں اس مدت تک توسیع کر دی جائے جب تک ان کی عمر ۶۰ سال نہیں ہو جاتی۔ اس فیصلہ سے نان گزیٹڈ ملازمین کی بھاری تعداد کو فائدہ پہنچے گا یہ ملازمین ۵۵ سال کی عمر تک پہنچنے کے بعد ریٹائرڈ ہونے والے تھے۔ صوبائی حکومت کے فیصلے کے مطابق جن نان گزیٹڈ ملازمین کی عمر ۵۵ سال تک پہنچ جائے گی۔ ان کی مدت ملازمت میں توسیع کرنے کے لئے خصوصی طور پر نظر ثانی کی ضرورت نہیں رہے گی۔

صوبائی بجٹ کا اعلان ۳۰ رجون کو کیا جائے گا

لاہور ۱۱ رجون۔ مغربی پاکستان کے مالی سال کے بجٹ اور سالانہ ترقیاتی پروگرام کا اعلان ۳۰ رجون کو لاہور میں کیا جائے گا۔ صوبائی منصوبہ بندی اور ترقیاتی بورڈ کے چیئرمین مسٹر ڈی اے جعفری یکم جولائی کو لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے جس میں نئے بجٹ اور سالانہ ترقیاتی پروگرام کے اہم نکات پر روشنی ڈالی جائے گی۔

تقریب شادی

مکرم ثناء اللہ صاحب بشل فیکٹری ایریا ربوہ نے ۵ ماہ احسان ۱۳۴۸ ہجری شمسی مطابق ۵ رجون ۱۹۶۹ء کی شام کو اپنے فرزند لطف الرحمٰن صاحب ناز نیشنل بنک آف پاکستان کی دعوت ولیمہ کا وسیع پیمانہ پر اہتمام کیا جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے ناظر و وکلاء صاحبان اور بہت سے دیگر مقامی احباب کے علاوہ بعض بیرون جات کے احباب نے بھی شرکت کی۔ لطف الرحمٰن صاحب ناز کی شادی چند روز قبل قمر اقبال صاحبہ بنت مکرم چوہدری شریف احمد صاحب سنوری آف ڈگری کے ساتھ ہوئی تھی۔ دعوت طعام کے اختتام پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

زمیندار احباب کی توجہ کیلئے

نظارت ہذا کو مونگا (B.K-8) اور نار ٹیبو گندم کے بیج کی ضرورت ہے۔ التماس ہے کہ جس کسی دوست کے پاس یہ بیج ہوں وہ نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔ دوسری کسی جگہ یہ بیج فروخت نہ کریں۔

اگر کسی بھائی کو ان میں سے کسی بیج کی ضرورت ہو تو وہ بھی نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں کہ انہیں کس قدر بیج کی ضرورت ہے۔

(ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ـ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴